بسم اللہ الرحمن الرحیم
نصاب تعلیم دینیات
www.Markazahlesunnat.com
ناشر
مرکز اہل سنت برکات رضا
امام احمد رضا روڈ، میمن واڈ، پوربندر (گجرات)

سبق نمبر 1

اول کلمہ طیب

لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـه مُـحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ O صَـلَّـى اللّٰـهُ تَـعَالىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَـدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ O وَ اَشْهَـدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ O

ترجمہ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

کھانا کھانے سے پہلے پڑھنے کی دعا

بِسْـمِ اللّٰـهِ الَّـذِىْ لاَ يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْأَرْضِ وَ لَا فِى السَّمَاءِ O يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ O

کھانا کھانے کے بعد پڑھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ أَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ O

سبق نمبر 2

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ O وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِO

ترجمہ

خدائے تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور طاقت وقوت دینے والا صرف خدائے بزرگ و برتر ہے۔

چہارم کلمہ توحید

لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُO وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُO وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌO

ترجمہ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہی زندہ ہے کبھی نہ مرے گا، اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔

سوتے وقت پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَ أَحْيٰ O

اٹھتے وقت پڑھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْہِ النُّشُوْرْ O

سبق نمبر 3

پنجم کلمہ ردکفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِہٖ O وَ اسْتَغْفِرُکَ لِمَا لاَ اَعْلَمُ بِہٖ O تُبْتُ عَنْہُ وَ تَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَ الشِّرْکِ وَ الْمَعَاصِیْ کُلِّھَا O وَ اَسْلَمْتُ وَ آمَنْتُ وَ اَقُوْلُ لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ O

ترجمہ

اے اللہ! میں بے شک تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک کرنے سے جس کو میں جانتا ہوں اور میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس چیز کے بارے میں کہ جس کو میں نہیں جانتا، توبہ کی میں نے اس سے اور بیزار ہوا میں کفر و شرک سے اور ہر قسم کے گناہ سے اور اسلام لایا میں اور ایمان لایا میں اور میں کہتا ہوں کہ خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

وُضو کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اَتَوَضَّأَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ O

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ O وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ O

وضو کا طریقہ

پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے، پھر مسواک کرے، اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت ملے، پھر دونوں ہاتھوں کو گٹوں سمیت تین بار دھوئے، پہلے داہنے ہاتھ پر پانی ڈالے پھر بائیں پر، دونوں کو ایک ساتھ نہ دھوئے، پھر داہنے ہاتھ سے تین بار کلی کرے، پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرے اور داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھائے، پھر پورا چہرا دھوئے۔ یعنی پیشانی پر بال اگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک، ہر حصے پر تین بار پانی بہائے، اس کے بعد دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت تین تین بار دھوئے، انگلی کی طرف سے کہنیوں کے اوپر تک پانی ڈالے، کہنیوں کی طرف سے نہ ڈالے، پھر ایک بار دونوں ہاتھ سے پورے سر کا مسح کرے، پھر کانوں کا اور گردن کا ایک ایک بار مسح کرے، پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین بار دھوئے۔

وضو کے فرائض

وضو میں چار چیزیں فرض ہیں۔

(۱) چہرہ دھونا یعنی پیشانی پر بال اگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک۔

(۲) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا۔

(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا۔

(۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

سبق نمبر 4

ایمان مجمل

آمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَ صِفَاتِہٖ وَ قَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ O

ترجمہ

ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور اس کے سب حکموں کو قبول کیا۔

وضو کی سنتیں

وضو میں ۱۶/سولہ سنتیں ہیں :

(۱) نیت کرنا۔

(۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کرنا۔

(۳) دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھونا۔

(۴) مسواک کرنا۔

(۵) داہنے ہاتھ سے تین بار کلی کرنا۔

(۶) داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھانا۔

(۷) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

(۸) داڑھی کا خلال کرنا۔

(۹) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔

(١٠) ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔

(١١) پورے سر کا ایک بار مسح کرنا۔

(١٢) کانوں کا مسح کرنا۔

(١٣) ترتیب سے وضو کرنا۔

(١٤) داڑھی کے جو بال منھ کے دائرے کے نیچے ہیں ان کا مسح کرنا۔

(١٥) اعضاء کو پے در پے دھونا۔

(١٦) ہر مکروہ بات سے بچنا۔

وضو کے مکروہات

وضو میں ٢١/ اکیس باتیں مکروہ ہیں:

(١) عورت کے غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا۔

(٢) وضو کے لیے نجس جگہ بیٹھنا۔

(٣) نجس جگہ وضو کا پانی گرانا۔

(٤) مسجد کے اندر وضو کرنا۔

(٥) وضو کے اعضاء سے برتن میں پانی کے قطرے ٹپکانا۔

(٦) پانی میں رینٹ یا کھنکھار ڈالنا۔

(٧) قبلہ کی طرف تھوک یا کھنکھار ڈالنا یا کلی کرنا۔

(٨) بے ضرورت دنیا کی باتیں کرنا۔

(٩) ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا۔

(۱۰) پانی اس قدر کم خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو۔

(۱۱) منھ پر پانی مارنا۔

(۱۲) منھ پر پانی ڈالتے وقت تھوکنا۔

(۱۳) صرف ایک ہاتھ سے منھ دھونا۔

(۱۴) گلے کا مسح کرنا۔

(۱۵) بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا۔

(۱۶) دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

(۱۷) اپنے لیے کوئی لوٹا وغیرہ خاص کر لینا۔

(۱۸) تین نئے پانیوں سے تین بار سر کا مسح کرنا۔

(۱۹) جس کپڑے سے استنجاء کا پانی خشک کیا ہو اس سے اعضائے وضو پوچھنا۔

(۲۰) دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا۔

(۲۱) کسی سنت کو چھوڑ دینا۔

سبق نمبر 5

ایمان مفصل

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلآئِکَتِهٖ وَ کُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْیَوْمِ الآخِرِ O وَ الْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالیٰ وَ الْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ O

ترجمہ

ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، قیامت

کے دن پر، اس بات پر کہ تقدیر کی اچھائی اور برائی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور میں اس بات پر ایمان لایا کہ مرنے کے بعد دوبارہ پھر زندہ ہونا ہے۔

ثناء

سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ O وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَ لاَ اِلٰہَ غَیْرُکَ O

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّیِّبَاتُ O وَ السَّلاَمُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ O وَ السَّلاَمُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ O أَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ O وَ أَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ O

وضو کے مسائل

ان باتوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے :

- پاخانہ یا پیشاب کرنا۔
- پاخانہ یا پیشاب کے راستہ سے کسی اور چیز کا نکلنا۔
- پاخانہ کے راستہ سے ہوا کا نکلنا۔
- بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ نکل کر ایسی جگہ بہنا کہ جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہو۔
- کھانا، پانی یا صفرا (پت) کی منھ بھر قے (الٹی) آنا۔
- اس طرح سو جانا کہ جسم کے جوڑ ڈھیلے ہو جائیں۔

- بیہوش ہونا۔
- جنون ہونا۔
- غشی ہونا۔
- کسی چیز کا اتنا نشہ ہونا کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائے۔
- رکوع اور سجدہ والی نماز میں اتنی زور سے ہنسنا کہ آس پاس والے سن لیں۔
- دکھتی آنکھ سے آنسوں بہنا۔

سبق نمبر6

درود ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ O وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ O کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ O وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ O إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ O

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ O وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ O کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ O وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا إِبْرَاھِیْمَ O إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ O

نمازوں کی نیت

- **فجر کی دو رکعت سنت کی نیت:**

نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت فجر کی ، اللہ تعالی کے لیے، سنت رسول اللہ کی ، منہ

میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

■ فجر کی دو رکعت فرض کی نیت:

نیت کی میں نے دو رکعت نماز فرض فجر کی، اللہ تعالیٰ کے لیے (مقتدی اتنا زیادہ کہے ''پیچھے اس امام کے'') منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

■ ظہر کی چار رکعت سنت کی نیت:

نیت کی میں نے چار رکعت نماز سنت ظہر کی، اللہ تعالیٰ کے لیے، سنت رسول اللہ کی، منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

■ ظہر کی چار رکعت فرض کی نیت

نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض ظہر کی، اللہ تعالیٰ کے لیے (مقتدی اتنا زیادہ کہے'' پیچھے اس امام کے'') منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

■ ظہر کی دو رکعت سنت کی نیت :

نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت ظہر کی، اللہ تعالیٰ کے لیے، سنت رسول اللہ کی، منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

■ ظہر کی دو رکعت نفل کی نیت :

نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل ظہر کی، اللہ تعالیٰ کے لیے، منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

■ عصر کی چار رکعت سنت کی نیت :

نیت کی میں نے چار رکعت نماز سنت عصر کی، اللہ تعالیٰ کے لیے، سنت رسول اللہ کی، منھ

میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

■ **عصر کی چار رکعت فرض کی نیت :**

نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض عصر کی، اللہ تعالیٰ کے لیے (مقتدی اتنا زیادہ کہے ''پیچھے اس امام کے'') منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

■ **مغرب کی تین رکعت فرض کی نیت :**

نیت کی میں نے تین رکعت نماز فرض مغرب کی، اللہ تعالیٰ کے لیے (مقتدی اتنا زیادہ کہے ''پیچھے اس امام کے'') منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

■ **مغرب کی دو رکعت سنت کی نیت :**

نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت مغرب کی، اللہ تعالیٰ کے لیے، سنت رسول اللہ کی، منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

■ **مغرب کی دو رکعت نفل کی نیت :**

نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل مغرب کی، اللہ تعالیٰ کے لیے، منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

■ **عشاء کی چار رکعت سنت کی نیت :**

نیت کی میں نے چار رکعت نماز سنت عشاء کی، اللہ تعالیٰ کے لیے، سنت رسول اللہ کی، منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

■ **عشاء کی چار رکعت فرض کی نیت :**

نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض عشاء کی، اللہ تعالیٰ کے لیے (مقتدی اتنا زیادہ

کہے ''پیچھے اس امام کے'') منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

عشاء کی دو رکعت سنت کی نیت:

نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت عشاء کی، اللہ تعالیٰ کے لیے، سنت رسول اللہ کی، منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

عشاء کی دو رکعت نفل کی نیت :

نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل عشاء کی، اللہ تعالیٰ کے لیے، منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

عشاء کی تین رکعت وتر کی نیت :

نیت کی میں نے تین رکعت نماز واجب الوتر عشاء کی، اللہ تعالیٰ کے لیے، منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

عشاء کی دو رکعت نفل کی نیت :

نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل عشاء کی، اللہ تعالیٰ کے لیے، منھ میرا کعبہ شریف کی طرف، اَللّٰہُ أَکْبَرُ.

نماز پڑھنے کا طریقہ

باوضو قبلہ رو دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگلی کا فاصلہ کرکے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کان تک لے جائے کہ انگوٹھے کان کی لو سے چھو جائیں، اس حال میں کہ ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں، پھر نیت کرکے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لاکر ناف کے نیچے باندھ لے اور ثناء پڑھے، پھر

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ O بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O پڑھ کر اَلْحَمْدُ پڑھے، آمِیْنْ آہستہ کہے،اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو کہ تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو۔اب اَللّٰہُ اَکْبَرْ. کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑ لے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں خوب پھیلی ہوں، پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو، اونچا نیچا نہ ہو، اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمْ کہے، پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهْ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے، اور اکیلے نماز پڑھتا ہو تو اس کے بعد رَبَّنَا وَ لَکَ الْحَمْدْ کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرْ. کہتا ہوا سجدہ میں جائے، اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک پھر پیشانی رکھے اس طرح کہ پیشانی اور ناک کی ہڈی زمین پر جمائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رخ جمائے ہو اور ہتھیلیاں بچھی ہوئی ہوں اور انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلیٰ کہے، پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا رکھ کر اس کی انگلیاں قبلہ رخ کرے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھے، پھر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور پہلے کی طرح سجدہ کر کے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے۔اب صرف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ پڑھ کر قرأت شروع کرے، پھر پہلے کی طرح رکوع، سجدہ کر کے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور تشہد (التحیات) پڑھتے ہوئے جب کلمہ ''لَا'' کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیاں اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ ''لا'' پر کلمہ کی انگلی اٹھائے مگر اس کو ہلائے نہیں اور کلمۂ ''اِلَّا'' پر گرا دے اور اب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے،اب اگر دو سے زیادہ رکعت پڑھنی ہے تو

اٹھ کھڑا ہوا اور اسی طرح پڑھے، مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں الحمد کے ساتھ سورت ملانا ضروری نہیں۔اب پچھلا قاعدہ جس کے بعد نماز ختم کرے گا اس میں تشہد (التحیات) کے بعد درود ابراہیمی پڑھے، پھر دعاء ماثورہ پڑھے،اس کے بعد داہنے منڈھے کی طرف منھ کرکے اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ O کہے پھر بائیں طرف۔اب نماز پوری ہوگئی۔

نماز کی شرطیں

نماز میں ۶ / چھ شراطیں ہیں :

(۱) طہارت: یعنی نمازی کے بدن، کپڑے اور اس جگہ کا پاک ہونا کہ جس پر نماز پڑھے۔

(۲) سترعورت : یعنی مرد کو ناف سے گھٹنوں تک چھپانا اور عورت کو سوائے چہرہ ہتھیلی اور قدم کے پورا بدن چھپانا۔

(۳) استقبال قبلہ: یعنی نماز میں قبلہ کی طرف منھ کرنا۔

(۴) وقت : یعنی جس وقت کی نماز ادا کرنی ہو اسی کا وقت ہونا۔

(۵) نیت : یعنی دل کا ارادہ، مگر زبان سے کہنا بہتر ہے۔

(۶) تکبیر تحریمہ: یعنی اَللّٰهُ أَكْبَرُ. کہتے ہوئے ہاتھوں کا کانوں تک اٹھانا۔

سبق نمبر 7

دعائے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ تَوَالَدَO وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ O وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَ الْأَمْوَاتِ O

إِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ O بِرَحْمَتِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ O

نماز کے فرائض

نماز میں ۷؍سات چیزیں فرض ہیں :

(۱) تکبیرِ تحریمہ (۲) قیام۔

(۳) قراءت۔ (۴) رکوع۔

(۵) سجدہ۔ (۶) قعدۂ اخیرہ۔

(۷) خروج بصنعہ

نماز کے اوقات

سوال : نماز فجر کا وقت کب سے کب تک ہے؟

جواب : اجالا ہونے سے فجر کا وقت شروع ہوتا ہے اور سورج نکلنے تک رہتا ہے۔

سوال : ظہر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب : ظہر کا وقت سورج ڈھل جانے کے بعد شروع ہو جاتا ہے اور ٹھیک دوپہر کے وقت کسی چیز کا جتنا سایہ ہوتا ہے اس کے علاوہ اسی چیز کا سایہ ڈبل ہو جانے تک رہتا ہے۔

سوال : عصر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب : ظہر کا وقت ختم ہوتے ہی عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور سورج ڈوبنے تک رہتا ہے۔

سوال : مغرب کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

جواب : مغرب کا وقت سورج ڈوبنے کے بعد سے شروع ہوجاتا ہے اوراتّر ،دکھن پھیلی ہوئی سفیدی کے غائب ہونے سے پہلے تک رہتا ہے۔

سوال : عشاءکاوقت کب سے کب تک رہتاہے؟

جواب : عشاء کا وقت اتّر ،دکھن پھیلی ہوئی سفیدی کے غائب ہونے سے شروع ہوتا ہےاورصبح اجالا ہونے سے پہلےتک رہتا ہے۔

نماز کی رکعتیں

سوال : فجر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب : فجر کی چاررکعتیں ہیں،دورکعت سنت موکدہ اوردورکعت فرض۔

سوال : ظہر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب : ظہر کی بارہ رکعتیں ہیں، چاررکعت سنت موکدہ، چاررکعت فرض، دورکعت سنت موکدہ اوردورکعت نفل۔

سوال : عصر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب : عصر کی آٹھ رکعتیں ہیں، چاررکعت سنت غیرموکدہ اورچاررکعت فرض۔

سوال : مغرب کی کتنی رکعتیں ہیں۔

جواب : مغرب کی سات رکعتیں ہیں، تین رکعت فرض، دورکعت سنت موکدہ اوردو رکعت نفل۔

سوال : عشاء کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب : عشاء کی سترہ رکعتیں ہیں، چاررکعت سنت غیرموکدہ ، چاررکعت فرض، دو

رکعت سنت موکدہ، دو رکعت نفل، تین رکعت وتر واجب اور دو رکعت نفل۔

نماز کے واجبات

نماز کے واجبات یہ ہیں:

(۱) تکبیر تحریمہ میں لفظ "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہنا۔

(۲) سورۂ فاتحہ پوری پڑھنا۔یعنی پوری سورت سے ایک لفظ بھی نہ چھوٹے۔

(۳) سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورت ملانا یا ایک بڑی یا تین چھوٹی آیات ملانا۔

(۴) فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں الحمد شریف کے ساتھ سورت ملانا۔

(۵) نفل، سنت اور وتر کی ہر رکعت میں الحمد شریف کے ساتھ سورت ملانا۔

(۶) سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) کا سورت سے پہلے ہونا۔

(۷) سورت سے پہلے صرف ایک ہی مرتبہ الحمد شریف پڑھنا۔

(۸) الحمد شریف اور سورت کے درمیان فصل نہ ہونا۔یعنی آمین اور بسم اللہ کے سوا کچھ نہ پڑھنا۔

(۹) قرأت کے بعد فوراً رکوع کرنا۔

(۱۰) قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔

(۱۱) ہر ایک رکعت میں صرف ایک ہی رکوع ہونا۔

(۱۲) ایک سجدہ کے بعد فوراً دوسرا سجدہ کرنا کہ دونوں کے درمیان کوئی رکن فاصل نہ ہو۔

(۱۳) سجدہ میں دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کے پیٹ زمین سے لگنا۔

(۱۴) جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔

(۱۵) ہر رکعت میں دو مرتبہ ہی سجدہ ہونا۔ دو سے زیادہ سجدے نہ ہونا۔

(۱۶) تعدیل ارکان یعنی رکوع ، سجود ، قومہ اور جلسہ میں کم از کم ایک مرتبہ سبحان اللہ کہنے کی مقدار ٹھہرنا۔

(۱۷) دوسری رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا۔ یعنی ایک رکعت کے بعد قعدہ نہ کرنا اور کھڑا ہو جانا۔

(۱۸) قعدۂ اولیٰ اگرچہ نفل نماز ہو۔ یعنی دو رکعت کے بعد قعدہ کرنا۔

(۱۹) قعدۂ اولیٰ اور قعدۂ اخیرہ میں پورا ''تشہد'' ''(التحیات)'' پڑھنا۔

(۲۰) فرض، وتر اور سنت مؤکدہ کے قعدۂ اولیٰ میں تشہد کے بعد کچھ بھی نہ پڑھنا۔

(۲۱) چار رکعت والی نماز میں تیسری رکعت پر قعدہ نہ کرنا اور چوتھی رکعت کے لئے کھڑا ہو جانا۔

(۲۲) ہر جہری نماز میں امام کا جہر (بلند آواز) سے قرأت کرنا۔

(۲۳) ہر سرّی نماز میں امام کا آہستہ قرأت کرنا۔

(۲۴) وتر میں قنوت کی تکبیر یعنی اللہ اکبر کہنا۔

(۲۵) وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔

(۲۶) عید کی نماز میں چھ زائد تکبیر کہنا۔

(۲۷) عید کی نماز میں دوسری رکعت کے رکوع میں جانے کے لئے ''اللہ اکبر'' (تکبیر) کہنا۔

(۲۸) آیت سجدہ پڑھی ہو تو سجدۂ تلاوت کرنا۔

(۲۹) سہو (غلطی) ہوئی ہو تو سجدۂ سہو کرنا۔

(۳۰) ہر فرض اور ہر واجب کا اس کی جگہ پر ہونا۔

(۳۱) دوفرض یادوواجب یاواجب وفرض کے درمیان تین تسبیح کی مقدار کا وقفہ نہ ہونا۔

(۳۲) جب امام قرأت پڑھے، بلند آواز سے ہوخواہ آہستہ تب مقتدی کا چپ رہنا۔

(۳۳) سواقرأت تمام واجبات میں مقتدی کا امام کی متابعت کرنا۔

(۳۴) دونوں سلام میں لفظ ''السَّلامُ'' کہنا۔ ''عَلَیْکُمْ'' کہنا واجب نہیں۔

سبق نمبر8

غسل کے فرائض

غسل میں تین فرض ہیں :

(۱) کلی کرنا۔

(۲) ناک میں پانی ڈالنا۔

(۳) تمام ظاہر بدن پر سر سے پاؤں تک پانی بہانا۔اس طرح کہ ایک بال بھی سوکھا نہ رہ جائے۔

غسل کی سنتیں

(۱) نیت کرنا۔

(۲) دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھونا۔

(۳) استنجاء کی جگہ دھونا۔

(۴) بدن پر جہاں کوئی نجاست ہو، اسے دور کرنا۔

(۵) نماز جیسا وضو کرنا۔

(۶) بدن پر تیل کی طرح پانی ملنا۔

(۷) داہنے مونڈھے پر پھر بائیں مونڈھے پر پھر سر پر پھر تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

(۸) تمام بدن پر ہاتھ پھیرنا اور ملنا۔

(۹) نہانے میں قبلہ رخ نہ ہونا اور کپڑا پہن کر نہاتا ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۰) ایسی جگہ نہانا کہ کوئی نہ دیکھے۔

(۱۱) نہاتے وقت کسی قسم کا کلام نہ کرنا۔

(۱۲) کوئی دعا نہ پڑھنا۔

(۱۳) عورت کو بیٹھ کر نہانا۔

(۱۴) نہانے کے بعد فوراً کپڑا پہن لینا۔

غسل کی نیت

نَوَیْتُ أَنْ أَغْتَسِلَ مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ لِرَفْعِ الْحَدَثِ○

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ ○ وَ نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ○ وَ نَشْکُرُکَ وَ لَا نَکْفُرُکَ ○ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ○ اَللّٰهُمَّ إِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ لَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ ○ وَ إِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ ○ وَ نَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ ○ إِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ○

۞......۞......۞

مسنون دعائیں

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

پہلے داہنا پاؤں داخل کرے اور یہ دعا پڑھے :

اَلصَّلاۃُ وَ السَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ O

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ O

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

پہلے بایاں پاؤں باہر رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَO

مہمان کے لیے پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَ اسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

چھینک آئے تو پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ O سننے پر پڑھے یَرْحَمُکَ اللّٰہُ O یہ سن کر چھینکنے والا پڑھے یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْO

مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلاکَ بِہٖ O

وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا O

سواری کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ O سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا O وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ O وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ O

نمازجنازہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا O وَ شَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا O وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا O وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا O اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ O وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ O

نابالغ لڑکے کی میت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا O وَّ اجْعَلْہُ لَنَا ذُخْرًا O وَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا O

نابالغ لڑکی کی میت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا O وَّ اجْعَلْھَا لَنَا ذُخْرًا O وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً O

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ O وَ مِنْکَ السَّلاَمُ O وَ إِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلاَمُ O فَحَیِّیْنَا رَبَّنَا بِالسَّلاَمِ O وَ أَدْخِلْنَا دَارَ السَّلاَمِ O تَبَارَکْتَ وَ تَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْإِکْرَامِ O

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ O وَ الصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ O آتِ مُحَمَّدِ نِالْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَ الدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ O وَ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا نِ الَّذِیْ وَعَدَّتَہٗ O وَ ارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ O إِنَّکَ لاَ تُخْلِفُ الْمِیْعَادِ O

ہدایت بھری باتیں

- علم کے ذریعہ خدا کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔
- علم ایک ایسا سہارا ہے کہ کبھی بے سہارا نہ ہو گے۔
- پیٹ پر پتھر باندھ کر بھی بچوں کو پڑھایئے، پتھر پر سر پٹکنے کا موقع کبھی نہیں آئے گا۔
- کچھ عرصہ تک آدھا پیٹ روٹی کھانے کا دکھ اٹھا کر بچوں کو پڑھا دیجیے، ہمیشہ پیٹ بھر سکھ کی روٹی ملتی رہے گی۔
- علم کے سمندر سے اخلاق کے قیمتی موتی نکلتے ہیں۔
- جہالت کے تالاب سے بدتمیزی کا بدبودار کیچڑ نکلتا ہے۔

از نتیجۂ فکر: علامہ عبدالستار ہمدانی ''مصروفؔ'' برکاتی، نوری